Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۹ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ - ۱۶ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش ۱۶ دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۸۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۵ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ "طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمدللہ احباب حضور کی صحت وسلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں فرماتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۱۵ ماہ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی بخیریت لاہور سے ربوہ تشریف لے آئی ہیں۔
آپ کے نام خطوط آئندہ ربوہ کے پتہ پر بھجوائے جایا کریں۔

محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب کی طبیعت چند دنوں سے ناساز ہے۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بیعت کرنے سے اصل غرض یہ ہے کہ دنیا کی محبت کی بجائے خدا اور اسکے رسول کی محبت غالب آجائے

اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے جلسہ سالانہ منعقد کیا جاتا ہے

تمام مخلصین بشرط صحت و فرصت تاریخ مقررہ پر ضرور حاضر ہونے کی کوشش کریں

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجاوے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اِس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی بُرہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دُور ہو، اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اِس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دُعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ یہ توفیق بخشے۔ اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے۔ کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پروا نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعفِ فطرت یا کمیٔ مقدرت یا بُعد مسافت یہ میسّر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اُٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ایسا اشتعالِ شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے اُوپر روا رکھ سکیں۔ لہٰذا قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویّہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ ۲۷ دسمبر سے ۲۹ دسمبر تک قرار پائے۔ یعنی آج کے دن کے بعد جو ۳۰ دسمبر ۱۸۹۱ء ہے۔ آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربّانی باتوں کے سُننے کے لئے اور دُعا میں شریک ہونے کے لئے اِس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔"

(آسمانی فیصلہ)

ضروری اعلان

پروگرام جلسہ سالانہ کے پوسٹر جماعتوں کو بھجوائے گئے ہیں ان کو مناسب جگہوں پر لگا دیا جائے جس جماعت کو نہ ملے ہوں یا مزید ضرورت ہو تو نظارت کو مطلع کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ)

قابلِ تقلید نمونہ

مکرم منیر احمد صاحب عارف کیانو نائیجیریا سے لکھتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی مبارک خواہش کی تعمیل میں جب مقامی احباب کے سامنے یہ تحریک کی گئی کہ "ہوٹلوں میں قرآن کریم رکھوائے جائیں"، تو کانو کے ایک احمدی دوست عبد الغنی بیلوج صاحب اور برادرم ظفر اللہ الیاس صاحب نے بالترتیب ۲۰۰ اور ۱۶۸ کمروں والے دو ہوٹلوں میں قرآنِ کریم رکھوانے کا وعدہ کیا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان بھائیوں کو بہتر اجر عطا فرمادے اور دوسروں کو بھی اشاعتِ قرآن کے لئے اِس نیک نمونہ کی تقلید کرنے کی توفیق عطا فرمادے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

جماعت احمدیہ کا ۸۰واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء کو بمقام ربوہ
منعقد ہوگا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء بروز منگل، بدھ، جمعرات ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس عظیم روحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش فرمائیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد ۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سیّد عبد الحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ماہ فتح ۱۳۵۱ ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبارک سفر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کو جس میں انسان کئی قسم کی تکالیف اور صعوبتیں برداشت کرتا ہے تمثیل کے رنگ میں عذاب کا ایک ٹکڑا قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب کسی دنیوی ضرورت کے ماتحت سفر اختیار کرنا پڑے تو ضرورت پوری ہوجانے پر سفر سے جلد گھر واپس آجانا چاہیئے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:۔

اَلسَّفَرُ قِطْعَۃٌ مِّنَ الْعَذَابِ یَمْنَعُ اَحَدَکُمْ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ وَنَوْمَہٗ فَاِذَا قَضٰی نَھْمَتَہٗ فَلْیُعَجِّلْ اِلٰی اَھْلِہٖ (بخاری)

یعنی سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو کھانے پینے اور سونے کو موقوف کردیتا ہے لہٰذا جب ضرورت پوری ہوجائے تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے گھروالوں کے پاس جلدی واپس آجائے۔

اس حدیث میں کسی دنیوی ضرورت کی خاطر سفر کو اس لئے عذاب کا ایک ٹکڑا قرار دیا گیا ہے کہ سفر کے دوران ایک حد تک کھانا پینا اور سونا موقوف ہوجانے کی وجہ سے انسان کو تکلیف اُٹھانا پڑتی ہے اور سفر کی تکان اور کوفت اس پر مستزاد ہوتی ہے۔ لیکن جب رمضان میں خدائی حکم کے ماتحت کھانا پینا اور سونا وغیرہ ایک حد تک موقوف کیا جاتا ہے تو اس کا موقوف ہونا عبادت میں شامل ہوکر بے اندازہ اجر و ثواب کا موجب بن جاتا اور رحمت شمار ہوتا ہے۔ اسی طرح جب دینی ضرورت کے ماتحت سفر اختیار کیا جائے اور ایسے سفر کے نتیجہ میں انسان کو کھانے پینے اور سونے کے موقوف ہوجانے کی وجہ سے تکلیف برداشت کرنی پڑے تو ایسا سفر اس کے لئے خیر و برکت کا موجب ثابت ہوکر بے انداز اجر و ثواب پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اس کی واضح مثال وہ سفر ہیں جو حج اور جہاد اور تبلیغ و اشاعتِ دین کی خاطر اختیار کئے جاتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اُس سفر کو بھی جو دین کا علم حاصل کرنے اور اس میں تفقہ کرنے کی غرض سے کیا جائے اسی حد تک مبارک قرار دیا ہے کہ اس کی وجہ سے انسان کے لئے جنت کا حصول آسان ہوجاتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَبْتَغِیْ فِیْہِ عِلْمًا سَھَّلَ اللّٰہُ لَہٗ طَرِیْقًا اِلَی الْجَنَّۃِ وَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَۃَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَھَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا صَنَعَ، وَاِنَّ الْعَالِمَ لَیَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ حَتَّی الْحِیْتَانُ فِی الْمَآءِ، وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰی سَآئِرِ الْکَوَاکِبِ، وَاِنَّ الْعُلَمَآءَ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَآءِ وَاِنَّ الْاَنْبِیَآءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَارًا وَّلَا دِرْھَمًا، اِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ، فَمَنْ اَخَذَہٗ اَخَذَ بِحَظٍّ وَّافِرٍ۔

جو شخص علم کی تلاش میں گھر سے نکل کھڑا ہوا اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت کا راستہ آسان کردیتا ہے اور فرشتے ایسے طالب علم کے اس فعل سے خوش ہوکر اپنے پر اُس کے آگے بچھاتے ہیں۔ اور عالم کے لئے سب زمین و آسمان میں رہنے والے بخشش مانگتے ہیں یہانتک کہ پانی کی مچھلیاں بھی اس کے حق میں دعا کرتی ہیں۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کی دوسرے ستاروں پر۔ اور علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء روپیہ پیسہ ورثہ میں نہیں چھوڑ جاتے بلکہ ان کا ورثہ علم و عرفان ہے۔ جو شخص علمِ دین حاصل کرتا ہے وہ بہت بڑا نصیبہ اور خیرِ کثیر حاصل کرتا ہے۔

الغرض حصولِ علمِ دین اور تفقّہ فی الدین کی غرض سے سفر اختیار کرنا بے انتہاء اجر و ثواب کا موجب ہے۔ جو شخص اس مقدس غرض کی خاطر سفر اختیار کرتا ہے اور راستہ کی صعوبتیں برداشت کرتا ہے یعنی کھانے پینے اور نیند وغیرہ کی بے آرامی اپنے پر روا رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت کے راستہ کو آسان بنا دیتا ہے، فرشتے اُس کے آگے اپنے پر وں کو بچھاتے ہیں، زمین و آسمان میں رہنے والے اُن کیلئے بخشش کی دُعائیں مانگتے ہیں۔

ہمارا جلسہ سالانہ جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے، جن اغراض کے ماتحت منعقد کیا جاتا ہے ان میں سے ایک غرض یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور اُن کی معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو اور پھر جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ ”صرف طلب علم اور مشورۂ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا گیا ہے“۔ اور اس میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ تازہ بتازہ تائیدی نشانوں کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دُور ہو اور یقین کامل پیدا ہوکر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو۔ اس لحاظ سے جو سفر ایسے مقدس و مبارک الٰہی جلسہ میں شرکت کی نیت سے اختیار کیا جائے اُس کے اپنی جگہ مقدس و مبارک اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے میں کیا شک ہوسکتا ہے۔ بلا شک اس الٰہی جلسہ میں شمولیت کی غرض سے اختیار کئے جانے والا سفر بہت ہی مقدس و مبارک سفر ہے۔ اسی لئے جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدائی منشاء اور اذن کے ماتحت ۱۸۹۱ء میں اس الٰہی جلسہ سالانہ کی بنیاد ڈالی تو جن خوش نصیب احباب کو حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس میں شرکت کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی حضور علیہ السلام نے اُن کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور بطورِ خاص یہ دُعا کی:۔

”اور اب جو ۲۷ر دسمبر ۱۸۹۱ء کو دینی مشورہ کے لئے جلسہ کیا گیا اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیفِ سفر اُٹھا کر حاضر ہوئے خدا اُن کو جزائے خیر بخشے اور اُن کے ہر یک قدم کا ثواب اُن کو عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین“ (آسمانی فیصلہ)

اس سے اگلے سال جلسۂ سالانہ کے انعقاد سے قبل حضور علیہ السلام نے ایک خاص اشتہار میں اس جلسہ میں شرکت کی تحریک فرماتے ہوئے احباب جماعت کو یہ بشارت دی کہ اس الٰہی جلسہ میں شرکت کے لئے سفر اختیار کرنے کی صورت میں خدا انہیں اپنے بے انداز فضلوں اور رحمتوں سے نوازے گا حتیٰ کہ ہر وہ قدم جو اس راہ میں وہ اُٹھائیں گے اُس کا الگ الگ انہیں ثواب دے گا اور اس طرح ثواب سے مالا مال ہوکر وہ اس بابرکت جلسہ میں شریک ہوں گے اور پھر اس جلسہ کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات سے بھی وہ بہرہ ور ہوں گے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے رقم فرمایا:۔

”ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اُس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی“۔

پس جلسۂ سالانہ کے لئے اختیار کئے جانے والا سفر ایک بہت ہی مبارک اور مقدس سفر ہے۔ یہ وہ سفر ہے کہ جس کے ہر مخلص مسافر کو ہر یک قدم کا ثواب ملنا مقدر ہے اور بلاشبہ طلبِ علم کی غرض سے اختیار کئے جانے والا یہ وہ مبارک سفر ہے کہ اس راہ کے ہر مسافر کے لئے حسبِ فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ جنت کا راستہ آسان کردیتا ہے اور فرشتے ہر ایسے طالبِ علم کے اس فعل سے خوش ہوکر اپنے پر اُس کے آگے بچھاتے ہیں اور زمین و آسمان میں رہنے والے اُس کے لئے خدا سے بخشش مانگتے ہیں یہاں تک کہ پانی کی مچھلیاں بھی اُس کے لئے دعا کرتی ہیں۔

خدائی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال کردینے والا یہ مبارک سفر اب شروع ہونے والا ہے۔ اب وہ وقت بالکل قریب آگیا ہے کہ جب شمع احمدیت کے پروانے جوق در جوق مرکزِ سلسلہ کی طرف روانہ ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے۔ کیا ہی مبارک ہے یہ سفر اور کیسے خوش نصیب ہیں یہ مسافر جو محض طلبِ علم اور حصولِ رضائے الٰہی کی خاطر اللہ تعالیٰ کی راہ میں قدم رکھ رہے ہیں۔ اس سے بڑھ کر خوش نصیبی کیا ہوگی کہ اُن کے لئے ہر یک قدم کا ثواب ملنا مقدر ہے۔ ہم مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان معزز و محترم خوش بخت و خوش نصیب مہمانانِ کرام کو صمیمِ قلب سے خوش آمدید کہتے ہوئے دُعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کے ساتھ ہو اور اپنی معیت کے ثبوت کے طور پر انہیں اپنے بے شمار فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ اٰمِیْن بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا زندہ نشان جلسہ سالانہ

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل مبلغ بلاد عربیہ

*

میں آج صبح (۱۱ دسمبر ۷۲ء) کو حسب معمول دفتر کی طرف آ رہا تھا کہ راستہ میں ایسے مناظر سے واسطہ پڑا جو ایمان افروز تھے اور جاذب انظار و افکار بھی۔ پرالی کے گڈے اپنی خاص رفتار سے سڑکوں پر جا رہے تھے۔ لنگر خانہ نمبر ۱ کے سامنے سے گزرا تو قلعی گر دیگوں کو قلعی کرنے کے لئے صاف کر رہے تھے سوئی گیس کے کاریگر اور فٹر اپنے اپنے کاموں میں منہمک تھے۔ محکمہ واپڈا (الیکٹرک) کے کارکنان اپنے محکمہ سے متعلق امور پر گفتگو کر رہے تھے۔ آٹے کی بوریوں سے لدے ہوئے ریڑے لنگر خانہ کے گیٹ میں داخل ہو رہے تھے۔ گوشت کی تقسیم ان کے لئے لنگر خانہ سے باہر ایک طویل کمرہ تیار کیا جا رہا تھا تاکہ گوشت کی سپلائی بروقت کی جا سکے۔ ربوہ اسٹیشن پر پل کی سیڑھیوں کی تعمیر بڑی سرعت سے کی جا رہی تھی۔ دفتر نظارت اصلاح و ارشاد میں پہنچا تو ایک میز پر جلسہ سالانہ کے پوسٹر ایک بنڈل کی شکل میں پڑے تھے تا مختلف جماعتوں کو بھجوائے جا سکیں اور اس سے احباب جماعت کو جلسہ سالانہ کے موقع پر تقاریر کا علم ہو سکے۔ دفتر میں ایک طرف سٹیج اور کرسیوں کے ٹکٹ تیار کئے جا رہے تھے۔ جلسہ گاہ اور سٹیج کی تعمیر کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ کی ہدایات کے ماتحت متعدد مربیان صاحبان اور دفتر کے کارکنان رات دن کام کر رہے ہیں ایک احمدی انجینئر بڑے اخلاص سے اس کام کی نگرانی فرما رہے ہیں جلسہ سالانہ کے کاموں کے سلسلہ میں کسی کارکن کو جھنگ بھجوایا جا رہا ہے کسی کو لائل پور جانے کا ارشاد ہوتا اور کسی کو سرگودھا جانے کی ہدایت ہوتی ہے مجلس صحت کے کارکنان ربوہ کی ظاہری صفائی کی طرف ان ایام میں خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ سپیشل ٹرینوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ قیام گاہوں کی فہرستیں تیار ہو رہی ہیں۔ علماء کرام اپنی تقاریر کی تیاری کے سلسلہ میں دفتری کام کے علاوہ راتوں کو گھنٹوں بیٹھے کتب کی ورق گردانی کر رہے ہیں نئے نئے چہرے بھی دیکھنے میں آ رہے ہیں جلسہ سالانہ کے موقع پر دکانیں لگانے کے خواہشمند اپنی دوکانوں کا تعاقب کر رہے ہیں محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ اپنی سائیکل کو بار بار لنگر خانوں کی طرف جاتے دیکھے جاتے ہیں آپ بنفس نفیس کام کی رفتار کا جائزہ لے رہے ہیں۔

الغرض گلشن ربوہ میں ایک نئی بہار کی آمد آمد ہے اور دیکھنے والے یہ تاثر لیتے ہیں کہ کسی اہم اور ذی شان تقریب کے لئے انتظامات ہو رہے ہیں اور اہالیان ربوہ اس کے لئے چشم براہ ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد الٰہی کی بناء پر فرزندان احمدیت کے باہمی روابط کے استحکام اور جماعتی تنظیم کے لئے اور قرآنی حقائق و معارف کی اشاعت عامہ اور دینی معلومات کی وسعت کے لئے ۱۸۹۱ء میں جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی اور اس پہلے جلسہ میں صرف ۷۵ احباب نے شرکت کی اس وقت جماعت کی تعداد بہت قلیل تھی اور مخالف یہ خیال کرتا تھا کہ اس کی کوششوں کے نتیجہ میں یہ جلد ہی صفحہ ہستی سے مٹ جائے گی۔ جماعت ان دنوں نہایت صبر آزما حالات اور مصائب سے گزر رہی تھی۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۲ء کے جلسہ میں جس میں ۳۲۷ احباب شریک ہوئے یہ پر شوکت اعلان فرمایا۔

"اس جلسہ کو غیر معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاء کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اس مبارک اور مہتم بالشان جلسہ کی اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ کوشش کی جائے گی اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے۔"

(آسمانی فیصلہ)

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(شہادۃ القرآن)

یہ وہ عظیم اور اہم اغراض و مقاصد ہیں جن کے احیاء اور تجدید کے لئے اس جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور وہ احباب جماعت بہت ہی خوش قسمت ہیں کہ جو جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر مندرجہ بالا مقاصد کو حاصل کرتے ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے احباب کے لئے کیا ہی مبارک الفاظ میں یوں دعا فرماتے ہیں:۔

"ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

الغرض یہ جلسہ نہایت روح پرور اور بابرکت اجتماع ہے جس کے ذریعہ باہمی تعارف اخوت اور دینی معلومات میں وسعت کے علاوہ تحریک دعا بھی ہوتی ہے اور بلاشبہ یہ جلسہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زندہ اور دائمی نشان اور احمدیت کی شوکت کا مظہر ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کے دوستوں کو پہلے سے زیادہ تعداد میں اس عظیم جلسہ میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں ان برکات اور افضال سے نوازے جو اللہ تعالیٰ نے اس جلسہ میں مشمولیت سے وابستہ رکھی ہیں۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھوڑوں کی اہمیت اور ان کے فضائل

گھوڑ دوڑ ایسا کھیل ہے جس میں فرشتے بھی شریک ہوتے ہیں

(محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ)

۹ دسمبر کو ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ صحت جسمانی کے زیر اہتمام گھوڑ دوڑ اور دیگر مقابلوں کا دو روزہ ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے جو تقریر فرمائی اس کا متن قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

فرمایا:۔

حضور کے ارشاد کے مطابق ہم آج گھوڑوں کی نمائش اور دوڑ وغیرہ کے مقابلوں کے افتتاح کے لئے حاضر ہوا ہوں خدا کرے کہ یہ مقابلے ہمارے لئے دین اور دنیا میں ترقی کا موجب ہوں۔

حضور کی یہ خواہش رہی ہے کہ جماعت کے لوگ گھوڑے رکھیں اور سواری سیکھیں اور ہر وہ شخص جو بھی استطاعت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنی حیثیت کے مطابق ایک یا اس سے زائد گھوڑے رکھے۔ آنحضرت ؐ کے زمانہ سے پہلے گھوڑے تو رکھے جاتے تھے لیکن ان کی طرف صحیح رنگ میں توجہ نہ دی جاتی تھی حضور نے مسلمانوں کو توجہ دلائی جس کے بعد مسلمانوں میں گھوڑے کو بھی ایک مقام ملا اور بہتر نسل کے عربی گھوڑوں کی نسل کی قسمیں پیدا کی گئیں جو کہ جنگ اور سواری کے لئے انتہائی مکمل تھیں چنانچہ اس چیز کا اعتراف انگریز قوم آج بھی کرتی ہے کہ آنحضرت نے گھوڑے کی عربی نسل کو دنیا میں متعارف کرنے کے لئے باقاعدہ طور پر کوشش فرمائی۔

گھوڑے کی اہمیت مسلمانوں کے لئے اس سے زیادہ اور کیا ہوگی کہ بخاری میں حدیث ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک (مسلمانوں کے لئے) خیر و برکت رکھی گئی ہے اجر بھی اور غنیمت بھی۔ آج کل ہم لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ گھوڑا اب پرانے زمانہ کی بات ہو گئی۔ موٹر، موٹر سائیکل نکل آئے اس کو ہم کیوں رکھیں لیکن حضور نے تو یہ فرما دیا کہ قیامت تک کے لئے خیر و برکت ہے اس لئے تمام احمدیوں کو جو کہ اس بات کی استطاعت رکھتے ہوں اس حدیث کو مد نظر رکھنا چاہیے۔

بخاری میں ہی گھوڑا پالنے کی فضیلت یوں بیان کی گئی ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھ کر اور اس کی طرف سے فتوحات کے وعدوں پر یقین رکھتے ہوئے کوئی گھوڑا پال کر تیار کرتا ہے تو اس گھوڑے کا چارہ جس سے وہ سیر ہوتا ہے اور وہ پانی جس سے وہ پیاس بجھاتا ہے حتیٰ کہ اس گھوڑے کا بول و براز بھی اس شخص کے میزان میں بروز قیامت رکھا جائے گا" اگر آپ لوگ بھی گھوڑے رکھتے ہوئے یہ نیت کر لیا کریں کہ جب ضرورت ہوگی یہ گھوڑے جماعتی کام آئیں گے تو میں سمجھتا ہوں کہ قیامت کے دن آپ لوگوں پر بھی یہی حدیث صادق آئے گی۔ گھوڑا تو رکھنا ہی ہے نیت یہ ہونی چاہیئے ثواب بھی اور فائدہ بھی دونوں آپ کے حصے میں آئیں گے۔

لوگوں میں گھوڑ دوڑ تیر اندازی کھیل کود کا ہی ایک شغل سمجھا جاتا ہے۔ لیکن مسلمانوں کے لئے گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی کو ایسا کھیل بنا دیا ہے جس میں فرشتے بھی شریک ہوتے ہیں آنحضرت ؐ نے فرمایا:۔

ماتشهد الملائكة من لهوكم الا الرهان والنضال

(بحوالہ کنوز الحقائق)

یعنی تمہارے کھیل کود کے کاموں میں سے سوائے گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی کے مقابلوں کے اور کسی کام میں فرشتے شریک نہیں ہوتے۔ جس کام میں فرشتے شریک ہوں وہ کتنا مبارک کام ہے۔ پس ہمیں چاہیئے کہ ہم ان مشاغل کو اپنائیں اس کے علاوہ جسم کی طاقت کو محفوظ رکھنے کے لئے یہ نہایت اعلیٰ قسم کی ورزش بھی ہے طاقت بحال رہے گی تو دینی کاموں میں دلچسپی پیدا ہوگی۔ نیک کام کرنے کی اللہ تعالیٰ توفیق دے گا۔

اب دعا کے بعد میں گھوڑ دوڑ کے مقابلوں کا افتتاح کرتا ہوں۔

ضلع تھرپارکر میں تربیتی جلسوں کا انعقاد

۱۔ مورخہ ۲۰ نومبر بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ گوٹھ سبحان محمد میں جماعت ہذا کا تربیتی اجلاس خاکسار کی صدارت میں تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو عزیز محمد یونس صاحب نے کی سب سے پہلے مکرم سیف علی صاحب شاہد ناظم اطفال مجالس اطفال احمدیہ تھرپارکر نے نماز باجماعت کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد خاکسار نے پون گھنٹہ تک مختلف تربیتی امور نیز زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ میں شمولیت کی تحریک کی۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس انجام پذیر ہوا۔

۲۔ مورخہ اکیس ۲۱ نومبر جماعت احمدیہ مصطفےٰ فارم کا تربیتی اجلاس بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ مصطفےٰ فارم میں خاکسار کی صدارت میں شروع ہوا۔ مکرم عطاء اللہ صاحب درویش نے تلاوت قرآن پاک کی اور اس کے بعد خاکسار نے ایک گھنٹہ تک مختلف تربیتی امور کی طرف احباب جماعت کو متوجہ کیا۔ پونے ۹ بجے شب دعا کے ساتھ اجلاس ختم ہوا۔

۳۔ مورخہ ۲۲ نومبر کو بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ محمود آباد فارم کا تربیتی اجلاس خاکسار کی صدارت میں مسجد احمدیہ میں شروع ہوا سب سے قبل مکرم محمود احمد صاحب نسیم نے تلاوت قرآن پاک کی۔ عزیز منصور احمد صاحب نے نظم پڑھی جس کے بعد خاکسار نے تقریر شروع کی جو پون گھنٹہ تک جاری رہی اور اس میں نماز باجماعت مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور شمولیت جلسہ سالانہ پر زور دیا گیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ بابرکت اجلاس ختم ہوا۔

۴۔ مورخہ ۲۵ نومبر کو مسجد احمدیہ جماعت گوٹھ احمدیہ میں جماعت ہذا کا اجلاس بعد نماز عشاء خاکسار کی صدارت میں ہوا۔ عزیز اشفاق احمد نے تلاوت کی اور عزیز شفیق احمد نے نظم پڑھی اور اس کے بعد خاکسار نے پون گھنٹہ تک مختلف تربیتی امور کی طرف احباب کو توجہ دلائی اجتماعی دعا کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے نیک اثرات پیدا کرے۔ آمین۔

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر)

انصار اللہ کیلئے خوشخبری

انصار اللہ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ تحریک جدید سے کما حقہ تعاون کرنے والوں کے لئے سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے ایک بشارت کا اظہار کیا گیا ہے جس سے مستفیض ہونا انصار اللہ کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکتوں کے حصول کا ذریعہ ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ حضور انور ؓ فرماتے ہیں:۔

"ہمارے سیکرٹری اگر اخلاص اور مذہبی جنون سے کام کریں تو یہی عہدے ان کو ولی اللہ بنا سکتے ہیں"

ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چند سالوں سے تحریک جدید کے دفتر دوم کو کامیاب بنانے کے لئے تمام تر ذمہ داری انصار اللہ پر ڈالی ہے لہٰذا مذکورہ بالا بشارت سے مستفیض ہونے کے لئے ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اپنی ذمہ داری کا پورا پورا احساس رکھتے ہوئے تحریک جدید کے دفتر دوم کو کامیاب کریں اور اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص الخاص انعامات اور اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کو حاصل کرنے والے بنیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

محترم چوہدری محمد منیر صاحب آف گھٹیالیاں وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

میرے والد محترم چوہدری محمد منیر صاحب چند روز بیمار رہنے کے بعد ۱۴ نومبر ۱۹۷۲ء کو علی الصبح بعمر ۹۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے ۱۹۰۵ء میں قادیان جا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کا شرف حاصل کیا اور دم واپسیں تک خادم احمدیت رہے۔ سلسلہ کی خدمت ان کا شعار رہا۔ نہایت شریف سلسلہ کے عاشق۔ منکسر المزاج باہمت بلند حوصلہ۔ متقی و عابد تھے قرآن پاک سے انہیں عشق تھا دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر عطا کرے۔

(محمد اشرف سب رینج افسر جنگلات کالونی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرۃ

(۳)

مکرم	سید محمد صاحب چک ۳۵/ج ضلع	سرگودھا	۱۲،۰۰	روپے
مکرمہ	اہلیہ صاحبہ مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب	ربوہ	۱۰،۰۰	//
مکرم	شیخ محمد یعقوب صاحب	سیالکوٹ	۵،۰۰	//
	جماعت احمدیہ	بہاولپور	۱۰،۰۰	//
مکرم	سید منظور حسین شاہ صاحب	جھنگ صدر	۲،۰۰	//
	جماعت احمدیہ	ساہیوال	۱۶،۵۴	//
	جماعت احمدیہ	چونڈہ	۱۵،۰۰	//
مکرم	حاجی فیض الحق صاحب	کوئٹہ	۲،۰۰	//
//	محمد ادریس صاحب	//	۵،۰۰	//
//	عبدالغفور صاحب	سرے گوزنگ	۲۰،۰۰	//
	جماعت احمدیہ	اسکندر آباد	۵۰،۰۰	//
مکرمہ	مستورہ حلیمہ اقبال صاحبہ	لاہور	۱۰۰،۰۰	//
//	حمیدہ مقبول صاحبہ	ربوہ	۵،۰۰	//
مکرم	ملک الطاف الرحمٰن صاحب	//	۵۰،۰۰	//
//	بشیر احمد نذیر صاحب	//	۲،۰۰	//
مکرمہ	قدسیہ نسیم صاحبہ	احمد نگر	۱۰،۰۰	//
مکرم	بریگیڈیئر نفیر احمد شاہ صاحب	راولپنڈی	۳۰،۰۰	//
//	عبدالحمید صاحب	ربوہ	۴،۰۰	//
//	ماسٹر عبدالحق صاحب ناصر	ساہیوال	۲۰،۰۰	//
//	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	ربوہ	۱،۰۰	//
مکرمہ	امتہ الباری صاحبہ	راولپنڈی	۳۰،۰۰	//
	جماعت احمدیہ	نوشہرہ کینٹ	۲۵،۰۰	//
	جماعت احمدیہ	گجرات	۵،۰۰	//
	جماعت احمدیہ دارالصدر شمالی	ربوہ	۱۵،۰۰	//
	جماعت احمدیہ دارالصدر غربی	ربوہ	۱،۰۰	//
	جماعت احمدیہ	سرگودھا شہر	۱۱،۰۰	//
مکرم	عبدالمجید طیب صاحب	کراچی ۲۸	۵۰،۰۰	//
	جماعت احمدیہ حلقہ شہر [illegible]	منڈی بہاؤالدین	۶۰،۰۰	//
مکرمہ	بیگم [illegible] اللہ صاحب	لاہور	۵۰،۰۰	//
مکرم	سلیم احمد نعیم صاحب	//	۴۰،۰۰	//
//	خواجہ اطہر ظہور صاحب بٹ	//	۱۰،۰۰	//
//	سیٹھ محمد یوسف صاحب		۵۰،۰۰	//
//	قمر السلام حامد صاحب (لیڈز انگلینڈ)		۱۰،۰۰	//
مکرمہ	حشمت بیگم صاحبہ	گوجرانوالہ	۳۰،۰۰	//
	جماعت احمدیہ	بہاولنگر	۱۷،۰۰	//
مکرم	عقیل احمد صاحب	سانگلہ ہل	۵۰،۰۰	//
//	ڈاکٹر عبداللطیف صاحب	سرگودھا	۳۷،۰۰	//
//	مرزا محمود احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ	ربوہ	۲،۰۰	//
	جماعت احمدیہ لائلپور بذریعہ مکرم شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ		۳۳۲،۰۰	//
مکرم	چوہدری محمد یوسف صاحب	ربوہ	۵،۰۰	//
//	ملک غلام فرید صاحب		۴۰۰،۰۰	//
//	شیخ صالح محمد صاحب	انگلینڈ	۱۰۰،۰۰	//
//	سید مراتب علی صاحب	کراچی ۲۹	۸۵،۰۰	//
	والدہ صاحبہ و ہمشیرہ صاحبہ مکرم علی اکبر صاحب		۵۰،۰۰	//
مکرم	سلیم احمد نعیم صاحب	لاہور	۲۰،۰۰	//
//	حبیب الرحمٰن صاحب	//	۲،۰۰	//
//	عبدالکریم صاحب	ربوہ	۱۰،۰۰	//

(باقی)

تاریخ احمدیت

تاریخ احمدیت سلسلہ احمدیہ کی اہم کتاب ہے جس کا مطالعہ جماعت کے ہر فرد اور خاص طور پر نوجوانوں کے لئے ضروری ہے تا بزرگوں کی قربانیاں ان کے سامنے رہیں اور وہ بھی اپنے آپ کو ان کی جگہ پر کھڑا کر سکیں۔ اس وقت تک تاریخ احمدیت کی بارہ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ کچھ نونایاب ہیں۔ لیکن مندرجہ ذیل حصے ہمارے پاس موجود ہیں۔

حصہ سوم حصہ ہفتم ہشتم نہم دہم یازدہم دوازدہم سیزدہم

۱۰،۵۰ پیسے - ۱۰،۰۰ روپے - ۱۱،۰۰ - ۱۲،۰۰ - ۱۵،۰۰ - ۱۰،۰۰ - ۱۰،۵۰ روپے - ۱۲،۰۰ روپے

احباب سے درخواست ہے کہ وہ جلد ہی ان کتب کو حاصل کریں کیونکہ جوں جوں یہ نایاب ہوتی گئیں پھر ان کا ملنا مشکل ہو گا۔

مینجنگ ڈائرکٹر ادارۃ المصنفین

محترمہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں

"تریاق سلیمانی"

معدہ کی خرابی ہاضمہ اور قبض کے لئے بے حد مفید ہے۔ گھر میں ملازموں کو بھی دی خود بھی استعمال کر کے دیکھا خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید ہے۔ خدا تعالیٰ برکت دے آمین۔

المنار دواخانہ ربوہ

ولادت

میرے لڑکے عزیزم عبدالمجید جاوید کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لڑکا پیدا ہوا ہے جو مکرم حوالدار احمد الدین صاحب کا نواسہ ہے نومولود کا نام عبدالوحید رکھا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(شیخ عبدالرحیم ایجنٹ اخبار الفضل جہلم شہر)

ماہنامہ الفرقان کے خریداروں سے گزارش

ماہ دسمبر کا رسالہ الفرقان مقررہ تاریخ پر یعنی ۱۵ دسمبر کو جملہ خریداروں کو ڈاک میں روانہ کر دیا گیا ہے جن احباب کا سالانہ چندہ ختم ہو گیا ہے ان سے درخواست ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں آئندہ سال کا چندہ ادا فرمائیں۔ سالانہ چندہ سات روپے مقرر ہے۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

بواسیر خونی و بادی PILES

جناب ناصر احمد خان صاحب ہاؤسنگ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ کی رائے:

"آپ کی پائلز کیور استعمال کی خدا کے فضل سے بالکل آرام ہے بہت خوشی ہوئی" قیمت ۱۰/-

جوابی لفافہ بھجوا کر مرض کی کیور کے نمونہ کی ایک خوراک مفت حاصل کریں

کیمبرج میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ فون ۵۳۴۸۱

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۴۰۶

میکسی انک رجسٹرڈ

دعائے نعم البدل

میرے ماموں محترم محمد نذیر صاحب کی بچی بعمر ۳ سال ۲۰ نومبر کو بیمار رہ کر وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور نیک اور بابرکت عمر والے نعم البدل سے نوازے آمین (محمود احمد بویلہ بہاراں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماءاللہ لاہور کا جلسہ تقسیم اسناد وانعامات

۱۰ر دسمبر ۱۹۷۲ء کو گیارہ بجے دوپہر کو مسجد دارالذکر لاہور میں لجنہ اماءاللہ لاہور کا ایک خصوصی جلسہ منعقد ہوا جس میں لجنہ لاہور کی ان عہدیداروں اور کارکنوں میں خاص سندات تقسیم کی گئیں جنہیں لجنہ اماءاللہ کے گزشتہ پچاس سالہ دور میں دس برس یا اس سے زائد مدت تک مسلسل خدمات کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔

یہ سندات پچاس سالہ دور کے اختتام پر لجنہ مرکزیہ نے عطا کی ہیں۔ اس تقریب میں شرکت کے لئے لجنہ لاہور کی درخواست پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ خاص طور پر ربوہ سے لاہور تشریف لائیں۔ آپ ہی کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد سیدہ بشریٰ صاحبہ نے معزز مہمان کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس کے بعد محترمہ احمدی بیگم زہرا صاحبہ نے لجنہ لاہور کی رپورٹ پڑھ کر سنائی اور ستارہ حمید صاحبہ نے ناصرات لاہور کی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا نے سندات اور سالانہ اجتماع میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی کارکنات کو مبارکباد دی اور موثر پیرایہ میں اس امر کی تحریک فرمائی کہ پرانی کارکنات تو باوجود تعلیم کی کمی کے اور دیگر مجبوریوں کے اپنا فرض ادا کرتی رہی ہیں۔ اب احمدی مستورات کی نوجوان نسل کو جو خدا کے فضل سے زیادہ تعلیم یافتہ ہے آگے آنا چاہیئے۔ اور لجنہ کی ذمہ داریوں کو سنبھالنا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا لاہور کو مرکزیت حاصل ہے یہاں کی لجنہ بھی قدیم ترین لجنات میں سے ہے اس لئے لاہور کی احمدی مستورات کا فرض ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور انہیں ادا کرتے ہوئے خلیفہ وقت کی کامل اطاعت کا نمونہ دکھائیں تاکہ ہم اپنے مقصد یعنی غلبہ اسلام میں کامیاب ہو سکیں۔ دعا پر یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

تعلیم الاسلام کالج یونین کے تحت سال رواں کا پہلا اردو مباحثہ

مورخہ ۱۳ر دسمبر دوپہر ساڑھے بارہ بجے تعلیم الاسلام کالج سٹوڈنٹس یونین کے زیر انتظام سال رواں کا پہلا اردو مباحثہ منعقد ہوا۔ قرارداد زیر بحث تھی "موجودہ تعلیمی انحطاط کا سبب اساتذہ نہیں طلباء ہیں"۔ صدارت کے فرائض صدر یونین سید حلیم احمد نے اور منصفین کے فرائض ڈاکٹر ناصر احمد پرواذی، مسعود احمد صاحب اور چوہدری عطاءاللہ صاحب نے انجام دیئے۔

دونوں طرف سے پانچ پانچ طلباء نے حصہ لیا۔ قائد حزب اختلاف کے فرائض جناب مقصود الرحمن صاحب اور قائد حزب الایوان کے فرائض جناب عبدالخالق نے انجام دیئے۔ مباحثے کے بعد قرارداد کثرت رائے سے مسترد کر دی گئی۔

(سٹاف رپورٹر سٹوڈنٹس یونین)

بخاری شریف اور اسکی شرح

احباب کو معلوم ہے کہ ادارۃ المصنفین کی طرف سے بخاری شریف مع شرح شائع کی جا رہی ہے اب تک اس کی تیرہ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ یہ کتاب بہت اہمیت کی حامل ہے اور قرآن مجید کے بعد اصح الکتب سمجھی جاتی ہے۔ اس کا پڑھنا اور اس کے مضامین سے مطلع ہونا بہت ضروری ہے۔ شائع شدہ جلدوں میں سے اس وقت ہمارے پاس مندرجہ ذیل جلدیں دستیاب ہیں۔

جزو دوم	ہفتم	دسواں حصہ	گیارھواں	بارھواں	تیرھواں
۵ روپے	۵ روپے	۷ روپے	۸ روپے	۸ روپے	۸.۵۰ روپے

احباب اس قیمتی خزانہ کو حاصل کریں۔ آپ کے تعاون کے ساتھ ہی اگلی جلدیں شائع ہو سکیں گی۔

اگر دوست ہمت کرکے یہ جلدیں خرید لیں تو اگلی جلدیں جلد ہی شائع ہو سکتی ہیں

ابوالمنیر نورالحق مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

جناب ملک عبدالمغنی صاحب مرحوم

(محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ملک عبدالمغنی صاحب مرحوم ریٹائرڈ افسر خزانہ جماعت احمدیہ راولپنڈی کے نہایت سرگرم کارکن تھے۔ نائب امیر اور مرکزی سیکرٹری مال کے فرائض ایک عرصہ تک باحسن طریق نہایت شوق کے ساتھ سرانجام دیتے رہے۔ دعاگو، خوش طبع، منکسر المزاج، سلسلہ کے فدائی، خدمت دین میں رات دن ایک کر دینے والے اور انتھک کوشش کرنے والے بزرگ تھے۔ مشکلات سے گھبراتے نہیں تھے۔ ہزاروں دقتوں کے باوجود دعاؤں کے ساتھ کام جاری رکھتے۔ ایک دفعہ خاکسار سے ذکر فرما رہے تھے کہ فلاں دوست کے پاس محصل ۱۲ دفعہ اور میں ۹ دفعہ وصول کے لئے گیا مگر کامیابی نہ ہوئی۔ میں نے ہمت نہ ہاری۔ آخر اللہ تعالیٰ نے کامیاب کر دیا۔ اور اس دوست نے رقم ادا کر دی۔

ایک بار انہوں نے یہ بھی ذکر فرمایا کہ ایک سال وصولی بہت کم تھی ان کی کمر ہمت ٹوٹ چکی تھی۔ ۲۰ر اپریل کی رات کو مایوسی کی حالت میں سوئے۔ رات کو خواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور فرمایا اٹھو اور کام کرو۔ یہی تو کام کرنے کا وقت ہے۔ اگلی صبح اٹھے اور کمر ہمت کس لی۔ دوبارہ کام شروع کر دیا۔ اور اسی میں رات دن ایک کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی کوششوں کو اپنے فضل سے نوازا۔ خاطر خواہ رقم وصول ہو گئی۔ الحمد للہ۔ صاحب رؤیا اور کشوف تھے ایک بار انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق بھی ایک مبشر خواب دیکھا تھا۔ جس کا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس عرفان میں بھی ذکر فرمایا تھا۔

موسم گرما میں کینسر کی تکلیف ہو گئی جس سے جانبر نہ ہو سکے۔ اور پچھلے دنوں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ نماز جنازہ حضور نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت کی چادر میں چھپا لے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

خدا کرے جماعت احمدیہ راولپنڈی میں ان کی جگہ لینے کے لئے ان جیسے بیسیوں اور فدائی اور خادم دین پیدا ہو جائیں جو ان کی طرح رات دن ایک کر دیں اور اسی کو اپنی زندگی کا دستور بنا لیں۔ آمین۔

ملک محمد لطیف صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر سول ڈیفنس کی وفات

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ملک محمد لطیف اسسٹنٹ ڈائریکٹر سول ڈیفنس لاہور مورخہ ۸ر دسمبر ۱۹۷۲ء بروز جمعہ دل کے اچانک دورہ کے باعث قریباً ۵۱ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

لاہور کے احباب نے نماز جنازہ ۹ر دسمبر کو صبح ۸ بجے پڑھی جس کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا آپ کے بعض عزیز اور جماعت احباب بھی ہمراہ تشریف لائے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔

مرحوم کی صحت غیر معمولی طور پر اچھی تھی۔ طالب علمی کے زمانہ میں لطیف کھلاڑی کے نام سے مشہور تھے۔ ان کی اچانک وفات کا سب کو شدید صدمہ ہے۔ والدین بہت بوڑھے ہیں ان کے والد محترم ملک محمد خورشید صاحب ریٹائرڈ ڈی ایس پی اور (سابق سیکرٹری تعمیر ربوہ) پر بڑا اثر ہے مرحوم نے اپنے پیچھے غمزدہ بیوہ کے علاوہ چار بچے چھوڑے ہیں دو لڑکے ہیں اور دو لڑکیاں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین

(کمترین ڈاکٹر عطاءالرحمن ملک امیر جماعت احمدیہ ساہیوال)

ضروری اعلان

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس مورخہ ۲۹/۱۲/۷۲ بوقت ۱۱ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل معاملات پیش ہوں گے۔ ۱۔ حساب نفع و نقصان ۷۲-۱۹۷۱ء ۲۔ تقرر ڈائریکٹران ۳۔ تقرر آڈیٹر ۴۔ دیگر امور

نسیم سیفی چیئرمین آرپیکو

ربوہ ۱۰ دسمبر ایل ۵۲۵